٧ بن بولے بات

چپ تم رہو، چپ ہم رہیں

چلو ایک کھیل کھیلیں۔ اس کھیل میں سب کو بغیر بولے اپنی بات دوسروں تک پہنچانی ہے۔ سبھی بچے چار گروہوں میں تقسیم ہو جاؤ۔

اس کھیل میں تمھاری ٹیچر سبھی گروہوں کو ایک ایک کاغذ کی پرچی دیں گی۔ ہر پرچے پر کچھ لکھا ہوگا۔ سبھی اپنے اپنے گروہ میں پرچی پڑھیں۔ سبھی گروہوں کو پرچوں کے مطابق خاموش ڈرامہ تیار کرنا ہے۔ اس بات کا خیال رکھنا ہے کہ بغیر بولے ہی سبھی کو اپنی بات دوسروں تک پہنچانی ہے۔ تمھیں اپنے بدن کے مختلف اعضاء سے ہی بات کہنی ہے۔ جیسے آنکھ سے، چہرے کے تاثرات سے، ہاتھ کے اشاروں سے۔

جب سب کا ڈرامہ تیار ہو جائے تب سبھی گروہ باری باری آئیں اور سب کے سامنے اپنا خاموش ڈرامہ پیش کریں۔ سبھی دیکھنے والوں کو یہ بوجھنا ہے کہ ڈرامے میں کیا ہو رہا ہے۔

کیسا لگا یہ ڈرامہ؟

کیا بغیر بولے ڈرامہ کرنے میں دقّت آئی؟

اگلے صفحہ پر دی گئی تصویر کو دیکھو۔ تصویر میں بچے اشاروں میں باتیں کر رہے ہیں۔

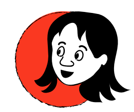

* کیا تم نے کبھی کسی کو اشاروں سے بات کرتے دیکھا ہے؟
* لوگوں کو اشاروں میں بات کرنے کی کب ضرورت پڑتی ہے۔

جن واقعات و حادثات کو بچے بخوبی سمجھ سکیں اور جن سے خود کو وابستہ محسوس کر سکیں ان کا انتخاب کریں تا کہ بچے انہیں مؤثر طریقہ سے ڈرامے کی شکل میں پیش کر سکیں۔

© NCERT not to be republished

ہم میں سے زیادہ تر لوگ بول اور سن سکتے ہیں۔لیکن کچھ ایسے بھی لوگ ہیں جو بول اور سن نہیں سکتے۔ایسے لوگ دوسروں کو اپنی باتیں اشاروں سے سمجھاتے ہیں۔دوسروں کی باتیں وہ ان کے ہونٹوں کو دیکھ کر سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ہم سب بھی تو سب کچھ نہیں کر پاتے۔ہم میں سے کوئی گاتا اچھا ہے،تو کوئی نظم اچھی لکھتی ہے۔کچھ بچے جھٹ سے پیڑ پر چڑھ جاتے ہیں تو کچھ تیز دوڑتے ہیں۔کوئی تصویر اچھی بناتا ہے تو کوئی سُر میں نہیں گا پاتی۔ہم سب اپنی اپنی طرح سے خاص ہیں۔اسکول اسی لئے تو ہیں کہ سبھی کو ایک دوسرے سے کچھ نہ کچھ سیکھنے کا موقع ملے۔سب کی طرح جو بچے بول سن نہیں سکتے، وہ سب بھی اسکول جا کر پڑھتے لکھتے ہیں۔ان بچوں کو اسکولوں میں اشاروں سے باتیں کرنے کی زبان سکھائی جاتی ہے۔

آؤ! اب ایک بچی کے بارے میں پڑھیں جو سن نہیں سکتی۔وہ بچی پھر بھی کتنا کچھ کر پاتی ہے۔

© NCERT not to be republished

میری بہن سن نہیں سکتی

میری ایک بہن ہے
میری بہن سن نہیں سکتی
میری بہن انوکھی ہے
بہت کم لوگوں کی بہنیں ہی
میری بہن کی طرح ہوں گی
میری بہن پیانو بجا سکتی ہے۔
وہ پیانو کے سروں کو
محسوس کر سکتی ہے۔
وہ انگلیوں سے چھو کر پتا کر لیتی ہے
کہ ریڈیو چل رہا ہے یا وہ بند ہے
کودنے اُچھلنے اور قلابازیاں لگانے میں
اسے بہت مزہ آتا ہے
میری بہن اب میرے ہی
اسکول میں جانے لگی ہے

ویسے ماں اسے گھر پر بولنے کی اور
ہونٹ پڑھنے کی ٹریننگ دیتی ہیں
کلاس میں ٹیچر اور دوسرے بچے میری بہن کے کہے
سبھی لفظوں کو سمجھ نہیں پاتے ہیں۔
وہ جو کچھ کہنا چاہتی ہے۔ اسے وہ
اچھی طرح نہیں کہہ پاتی ہے
کل میں نے دھوپ کا چشمہ پہن رکھا تھا
اس کا فریم کافی بڑا تھا
اس کے کانچ بھی ایک دم کالے تھے
جب میں بول رہی تھی تو میری بہن نے
مجھ سے چشمہ اُتارنے کو کہا
میری بھوری آنکھیں، اس کی بھوری آنکھوں سے،
نہ جانے کیا کیا کہتی ہیں؟

جین وہائٹ ہاؤس پیٹرسن کی نظم سے کچھ اقتباس
(مترجم: اروند گپتا)

اس سبق سے گفتگو ہو سکتی ہے کہ ہم سب میں مختلف قسم کی خامیاں ہیں۔ بچوں کے اپنے تجربات کو شامل کرتے ہوئے اس موضوع پر ہمدردی بڑھائی جا سکتی ہے اور احساس پیدا کیا جا سکتا ہے۔

© NCERT not to be republished

ہم اپنی آنکھوں سے بہت کچھ کہتے ہیں۔ چھوٹے بچے تو بولنا سیکھنے سے پہلے ہی کتنا کچھ کہتے ہیں۔ چہرے سے، ہاتھوں سے۔ وہ کتنا کچھ سمجھتے بھی ہیں۔

چہرہ ہے آئینہ

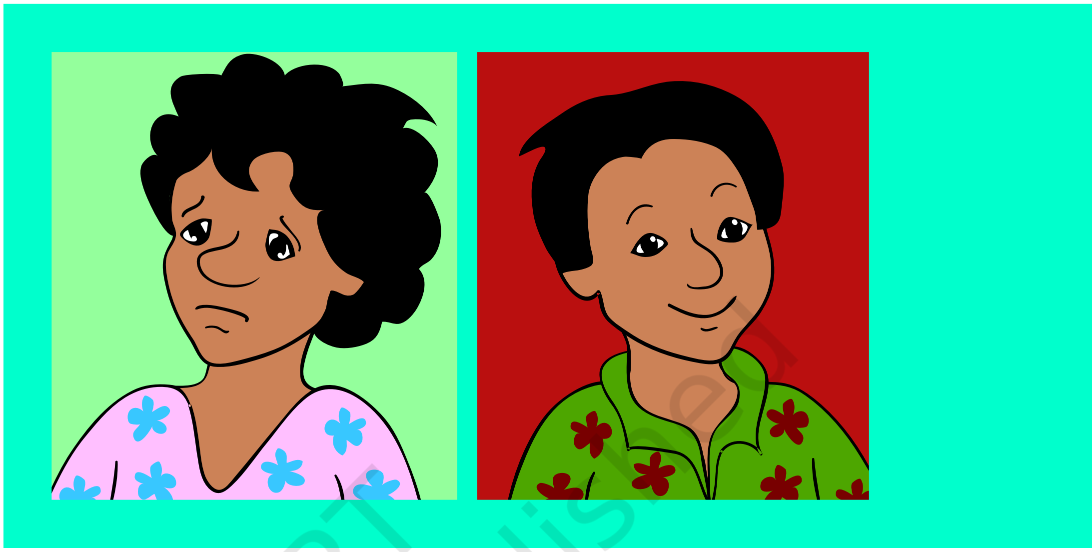

اپنے آس پاس کے کسی چھوٹے بچے (قریب 8-6 ماہ تک کے) کو دیکھو وہ اپنی بات بغیر بولے کیسے کہتے ہیں؟

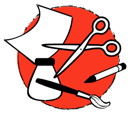

تم سوچ رہے ہوگے، کہ یہ کیسے چہرے ہیں؟ نہ ان میں آنکھیں ہیں، نہ ناک اور نہ ہی منھ۔ یہ سب تو تمہیں بنانا ہے۔ لیکن ساتھ میں جو لکھا ہے اُسے پڑھ کر۔

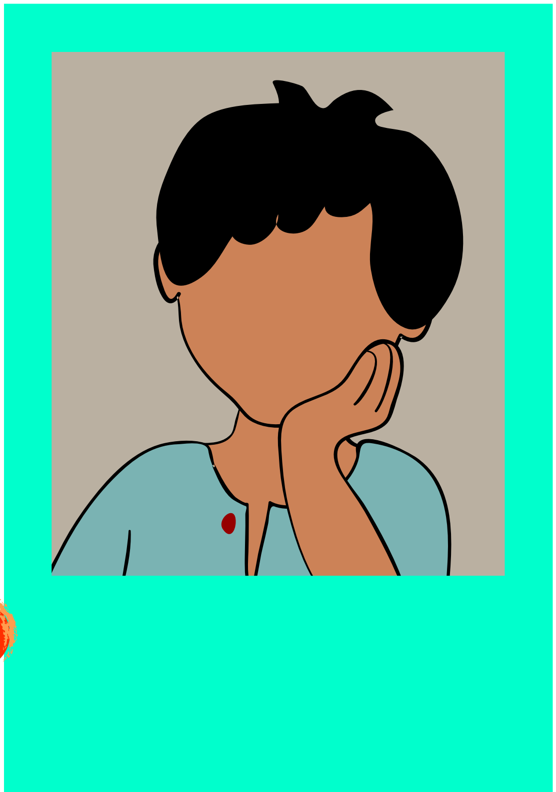

یہ آفتاب ہے اس کا کھلونا ٹوٹ گیا ہے۔ وہ اُداس ہے۔ کیسا ہوگا اس کا چہرہ؟

© NCERT not to be republished

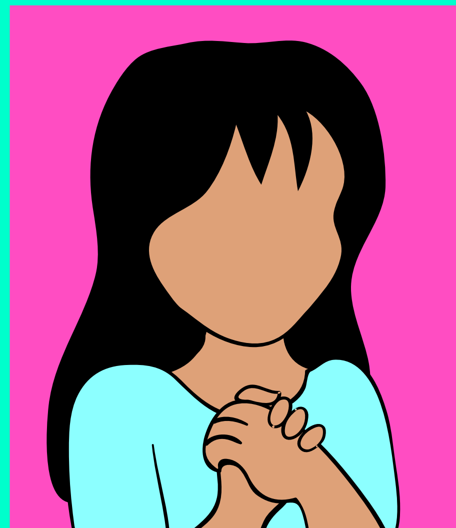

یہ جولی ہے۔کل ہی اس کی چھوٹی بہن پیدا ہوئی ہے۔وہ بہت خوش ہے۔اس کا چہرہ بناؤ۔

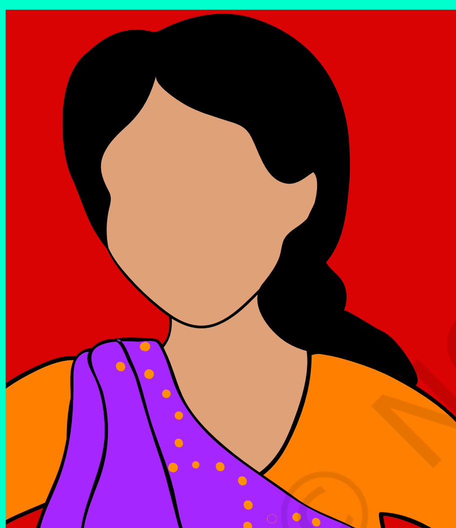

یہ یامنی کی ماں ہے۔آج یامنی نے جب باورچی خانہ سے اچار کی شیشی نکالی، وہ گر کر ٹوٹ گئی۔ ماں کا چہرہ بناؤ۔

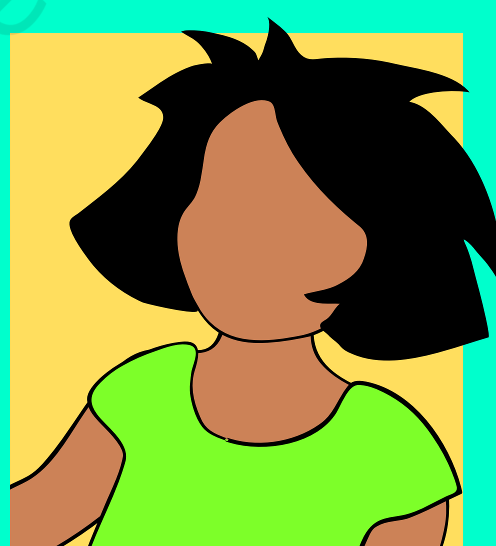

یہ ریحانہ ہے۔ ریحانہ کو کتوں سے بہت ڈر لگتا ہے۔ وہ کھیل رہی تھی۔ اچانک اس کے سامنے ایک کتا آ گیا۔ کیسا ہوگا ریحانہ کا چہرہ؟ بچوں کو اپنے جذبات کو مختلف طرح سے بیان کرنے کی حوصلہ افزائی کریں۔ بچوں میں اس سے ان کی تخلیقی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔

© NCERT not to be republished

چہرے کو دیکھ کر ہمیں پتا چل جاتا ہے کہ کون خوش ہے، کون اُداس ہے اور کون غصے میں۔ تمہارے ساتھ کبھی ایسا ہوا ہے کہ تم نے کوئی شرارت کی ہو اور ماں کو تمہارا چہرہ دیکھ کر ہی سمجھ میں آ گیا ہو۔

ناچ کے ذریعے بھی ہم اپنی بات دوسروں تک پہنچا سکتے ہیں۔ ناچ میں اشاروں اور چہرے کے اُتار چڑھاؤ کا استعمال کرتے ہیں۔ اِنہیں مُدرائیں کہتے ہیں۔

نیچے تصویر میں ناچ کی کچھ مدرائیں دی ہیں۔ انھیں دیکھو اور کرو۔

ناچ کی کچھ مُدرائیں تم بھی سیکھو اور کر کے دکھاؤ۔

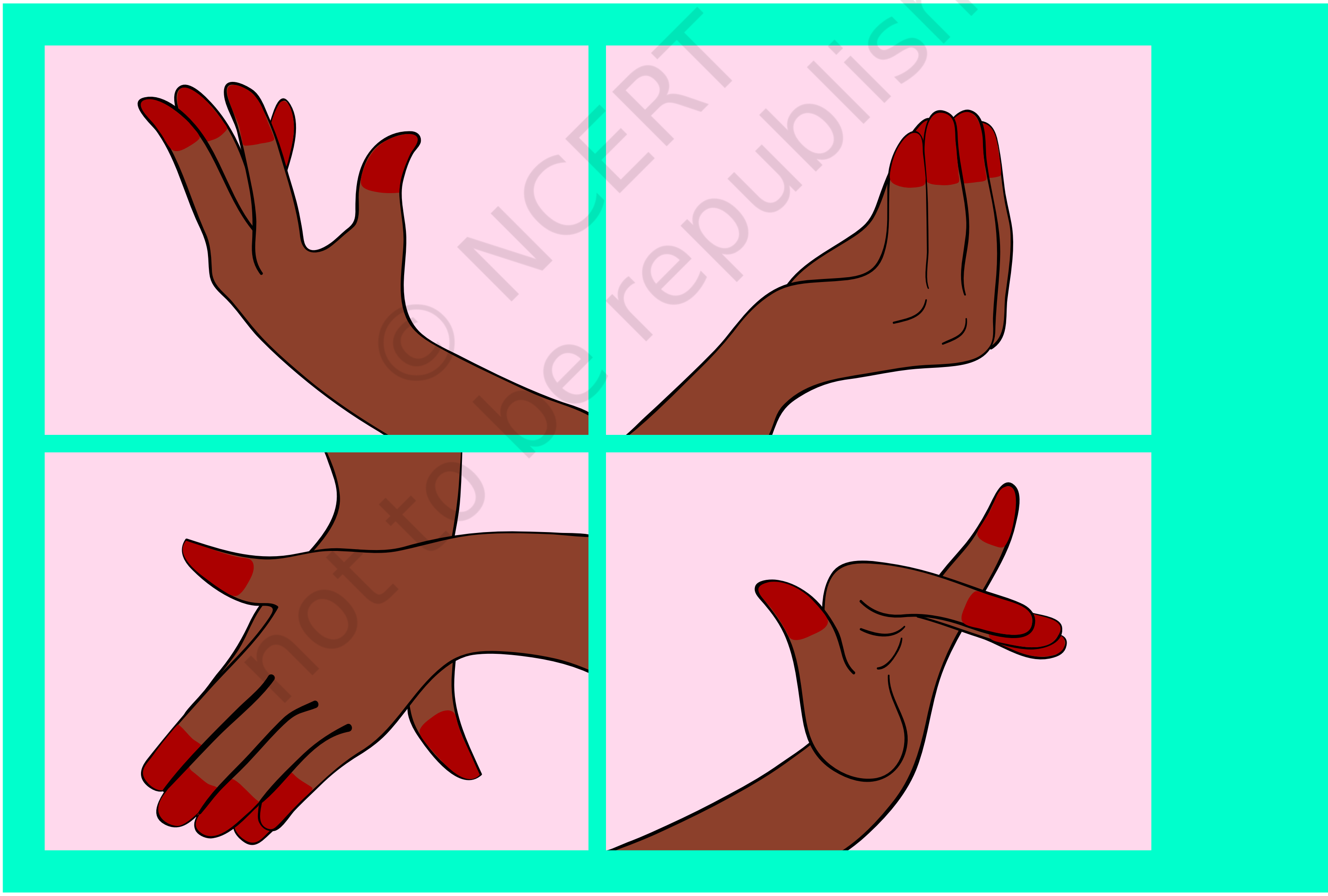

© NCERT not to be republished

تصویر کو دیکھ کر اندازہ لگاؤ اپنے ذہن میں کہانی بناؤ اور اپنے ساتھیوں کو سناؤ۔
اس کہانی پر بات چیت کرو۔

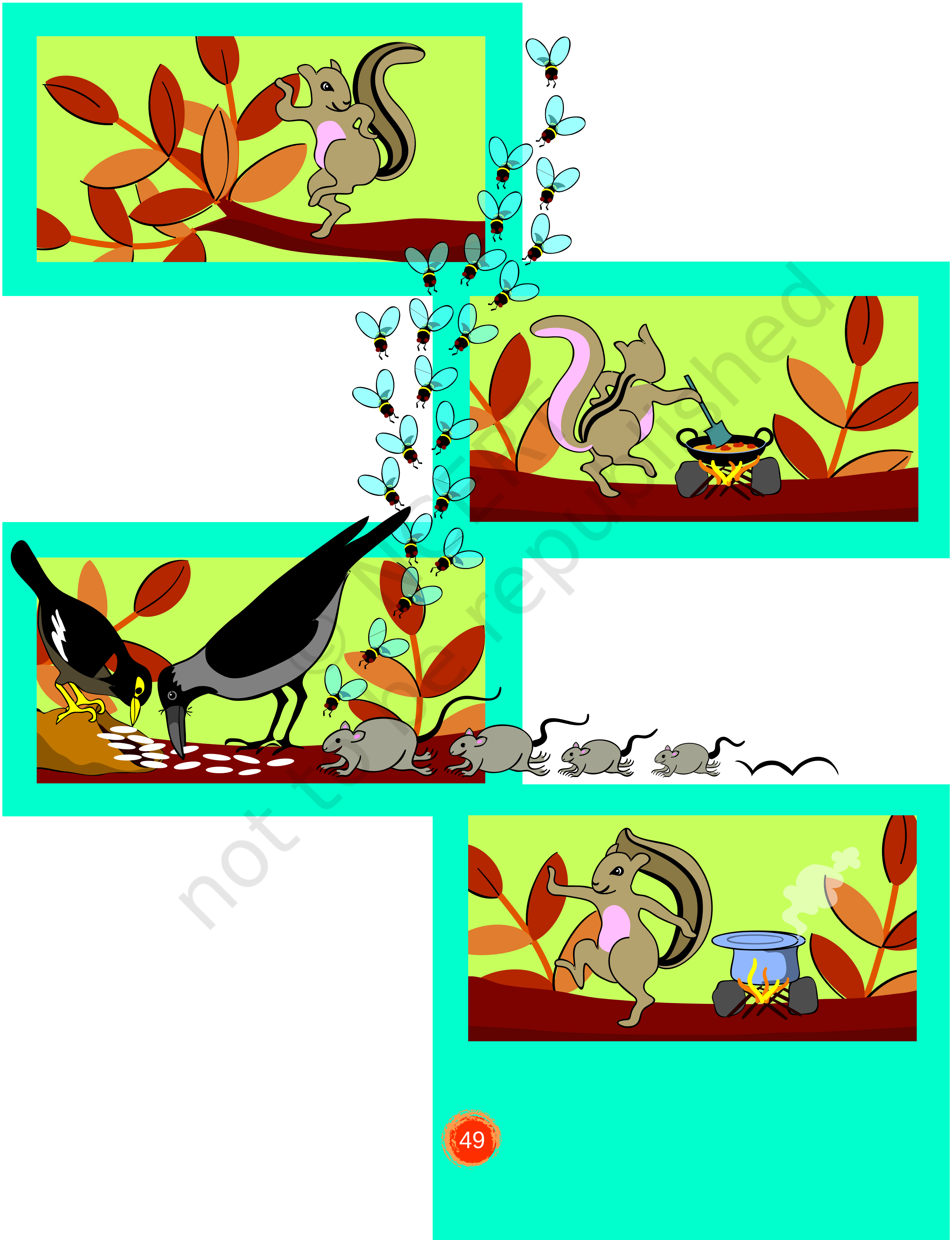

© NCERT not to be republished